مکاشفۃ القلوب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

السلام علیکم۔۔ میں عبدِ عاجز عاطف کاشف اپنے تمام بھائیوں کے سامنے اپنی کم علمی کا اعتراف کرتا ہوں بندہ اس ماہر فن و عامل حضرات کے گروپ اور نایاب کتب اس خزانے کے ہوتے ہوے قلم اٹھانے کی جسارت نہ کرتا۔ مگر واہ رے قسمت اس گروپ کے انتہائی محترم شخصیت جناب سر فراز شاہ نے ہی اس گروپ میں لکھنے کی فرمائش کر دی۔ جس کی وجہ سے بندہ انکار کر سکا ہے، اسلئے اھلِ علم گزارش ہے کہ اس جسارت پر طفلِ نادان سمجھ کر معاف کر دیں گے، اور در گزر سے کام لینگے۔ اور اگر میری اس تحریر میں کوئی فروگزاشت ہو گی تو شفقت کا معاملہ فرماتے ہوئے میری اصلاح کر دیں گے۔ میری یہ کاوش رہے گی کہ میں اس میں اپنی ناکس علم اور تجربات کو شیئر کر سکو اور اگر میں کسی شخص کی بات سے اختلاف کر و اسکو اختلاف رائے سمجھا جائے نا کہ تنقید و بحث اور میری اس تحریر کو علمی رعب یا اپنے ناکس علم کی دھونس جمانا وغیرہ نا سمجھا جائے بلکہ اسکو جذبہ خدمت خلق اور علم دوستی یا یہ کہنا درست ہو گا کہ طلبِ علم و اصلاح سمجھا جائے اور اس جذبہ جو کہ اس گروپ کا اصل مقصد کے تحت تحریر کیا ہے۔

میرا خیال ہے کہ آپ حضرات اس لمبی تمہید سے تنگ آ گئے ہو گے تو اب اصل مقصد کی طرف آتے ھیں۔ ہمارے ایک پیارے دوست نے ایک عمل پوسٹ کیا جس میں انھیں یہ مسئلہ در پیش تھا کہ سے کتابوں کے مصنف حضرات ایک عمل کشف القلوب کے ایک عمل کو لکھا ہوا تھا اور مسئلہ یہ در پیش تھا کہ ان میں عمل کونسا درست ہے۔ تو اس پر بندہ نے بھی رائے دی۔

یہ عمل مجھے میرے استادو معلم جناب مفتی احسان اللہ کے ایک دوست وشاگرد مولوی گلزار صاحب نے بتایا تھااور اجازت بھی دی تھی۔کیوں کہ میں اپنے پیارے معلم مفتی صاحب کالاڈلہ اور آخری شاگرد تھا۔تومیرے ساتھ ہر ایک انتہائی شفقت سے پیش آتا تھا۔اللہ تعالٰی میرے دونوں محسن اور پیارے اساتذہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے آمین۔

مجھے پتانہیں تھا کہ اس عمل پر جناب ارشد کی بھی علمی تحقیق شامل ہے۔محترم سرفراز شاہ صاحب نے انکی ایک تحریر بھی دی جسکو پڑھ کے خوشی ہوئی کہ کوئی علم دوست بندہ اپنا قیمتی وقت ان علمی خزانوں کو نکالنے میں صرف کررہاہے۔اور پھر سخاوت کا مظاہرہ دیکھیں بے لوث لوٹا بھی رہاہے۔میں نے ان کی تحریر کو گرانقدر پایاہے۔اور کوشش کی کہ اسکو بھی شامل کیاہے اوراس میں اپنی ناکس رائے بھی دی ہے کہیں اختلافِ رائے بھی کیااور اپنی دلیلیں بھی دیں۔اختلافِ رائے کسی بھی علمی بحث کی خوبصورتی ہوتی ہے۔

مفاتیح العلوم

(کشف القلوب، کشف الغیوب اور کشف العیوب کی کنجی)

سمیدعیۃ علم روحانی کا قدیم ترین علم ہے اتنا قدیم کہ مجھے بسیار کوشش کے اسکی قدامت کا سراغ نہیں مل پایا۔ میں نے آج تک کسی عمل روحانی کیلیے اتنی تگ و دو نہیں کی ہے جتنی اس عمل کیلیے، ہر کتاب پڑھ ڈالی ہے ہر بڑی جگہ پیش ہوا ہوں مگر آج بھی اس عمل سے استفادہ نہیں کر سکا (سچ ہی کہا ہے اونچی دکان پھیکا پکوان)۔ میری عادت ہے جب تک عمل کی عبارت کی مکمل چھان بین اور تسلی نہ ہو جائے آگے نہیں بھرتا۔ خیر آج تک کی تمام ہسٹری آپ لوگوں کیلیے پیش خدمت ہے۔

السمیدعیہ (تحقیق و تشریح)

سمیدعیہ ایک علم کا نام ہے جو خاص کشف کے لیے مخصوص ہے سمیدعیہ حقیقت میں سات مقرب فرشتوں کو دیا گیا ایک خاص علم ہے جن کے ذریعے وہ کشف القلوب، کشف الغیوب، کشف الضمائر، کشف العیوب سے متصرف ہوئے۔ حکمائے روحانیت قدیم نے اپنی ریاضات کے ذریعے ان ملائکہ تک رسائی کی اور ان سے یہ علم سیکھا۔ بعض علمائے جدید نے ان اسماء کے بارے میں بغیر کسی تحقیق کے یہ کہ دیا کہ یہ سات جنی (ازواج / بنات جنات) کے نام ہیں وغیرہ وغیرہ۔ یہ اسماء پہلی بار کس کتاب / صحفیہ میں ذکر کیے گئے یہ کہنا میرے لیے انتہائی مشکل ہو گیا تھا، میں نے لڑی سے لڑی بھی جوڑی مگر آخر میں ذاتی عمل کہ کر یہ لڑی بھی ٹوٹ گئی۔

اسماء سمیدعیہ (میری ناقص تحقیق میں)

اسم	مصدقہ (میری رائے میں)	غیر مصدقہ (میری رائے میں)
1	سمید	سھید، السھیدع، سمیدع ، السمید، السمیدع، السھید، السھیدع
2	یدع	
3	ھیلوت	ھلیھون، ہیلوبا، دیعوبا۔ ملیھوبا، ھلیھوت، ھلیھونا، ھلمیھون، یعوب۔ ھابیوت
4	لاھوت	لالھون، لہوت، لیہوبا، لیھوبا، لالمھبون، الھوب
5	تحقیق کے بعد بھی اس قابل نہیں کہ کوئی رائے دے سکوں	دیدغوت، دبرغوت، دیدعوت، دیدھوت، دیعوج،
6	تحقیق کے بعد بھی اس قابل نہیں کہ کوئی رائے دے سکوں	ھامین، حاجنی، حاجتی
7	تحقیق کے بعد بھی اس قابل نہیں کہ کوئی رائے دے سکوں	لیتفاھیلوت، لیتناھیلوت، تیتنبثاہ

اوپر جو ٹیبل دیا گیا ہے وہ تو میری ریسرچ ہے اب مشہور خاندان طریقت اور علمائے روحانیت کے بھی معمولات بتا چلوں تاکہ آپ بھی اپنی رائے بنا سکیں۔

عالم حقیقت و طریقت اور مشہور عاملین کا عمل

امام الغزالیؒ کا عمل (نقل کتاب خزانہ افکار فی علم الاصل مصنف امام غزالیؒ)

سمیدعیة یدع ملیہوبا سلیہوبا دیعوبا لیہوبا بالیہوبا یاھاجتی تبینا

امام سید النبوی احمد البدویؒ کا عمل (انکے خاندان طریقت کے قلمی کتب میں)

سمید یدع ہیلوت لاھوت دیدغوت ھاھین لیتفاھیلوت

الحکیم افلاطون

سميدع يدع ملهيوبٍ ألهوبٍ ديهوبٍ حاجتي تبينا هابيوت

طوخی فلکی کی رائے:

سمیدعن یدعن ھلھیوت لالھوت ھاجتی نیننثاھلیوت

سميد يدع هليهوت لالهوت ويدعوث هاجني فتيثا هيلوب

صميد يدع هليهون لالهون ويدعوث هاجني نتيثا هيلوب

مشہور کتب میں عمل کی تفصیل

1۔ اسرار قاسمی (سميد يدع هليهون لالهون دمدعوث هاجني فتيثاهيلوب)

2۔ ایضاع الطرائق (شمشد بدغ ھلہیوث لالہوث یعوث و یدعوث ھاجنی فلیتابملیوث)

دوسرے قلمی نسخوں میں

صمد یدع ھلیہوت لالھوت دیدعوت ھاجتی ینتثاھلیہوت

سمد یدع هلیہوت لالہوت دیدعوت ہاجتی ینتشاہلیہوت

3۔ خزانہ افکار(سمیدعیة یدع ملیہوبا سلیہوبا دیعوبا لیہوبا بالیہوبا یاہاجتی تبینا)

4۔ سحر العجیب للطوخي (سمید یدع هلیهوت لالهوت ویدعوث هاجني فتیثا هیلوب)

5۔ کتاب ابن سینا (سمید یدع هلیهوت لالهوت ویدعوث هاجني فتیثا هیلوب)

صوفیائے اسلام و غیر مذہب کا عمل

1۔ صوفیائے مغرب بشمول عراق

سمد یدع هلیہوت لالہوت دیدعوت ہاجتی ینتشاہلیہوت

2۔ صوفیائے افریقہ بشمول مراکش، مصر، سوڈان

سمید یدع ہیلوت لاہوت دیدغوت ہاہین لیتفاہیلوت

3۔ صوفیائے ایران

سمید یدع هلیهون لالهون دمدعوث هاجني فتیثاهیلوب

4۔ صوفیائے پاک و ہند علمائے پاک و ہند کی اس عمل میں اپنی کوئی تحقیق نہیں ہے ۔ علامہ رفیق زاہد مرحوم نے کتاب بوستان طلسمات میں اس عمل کو رسائل ہلالیہ سے نقل کیا ہے اور پیر محبوب علی شاہ قادری گیلانی بانوا دیپالپوری نے اپنی کتاب دعوت الحق اور کتاب معدن عملیات سادات میں اس عمل کا ذکر کیا ہے اور اسے اپنے مجربات میں لکھا ہے۔ پیر صاحب نے سمید کی بجائے سهید لکھا ہے جو کہ میں نے کسی بھی مطبوعہ اور قلمی کتاب میں نہیں دیکھا۔

یہ ارشد صاحب کی تحقیق ھے۔اس میں کچھ اپنی ناکس رائے دینا چاہوں گا۔میرے خیال میں یہ اسماء چونکہ عبرانی ھیں (اپنی اس بات کی دلیل میں بعد میں دو گا) اس لئے ترجمہ کرنے میں اختلاف کی وجہ سے یہ مسئلہ بنا۔اسکی ایک وجہ یہ بھی ہو سکتی ھے چونکہ یہ اسماء بہت ہی قیمتی خزانہ تھے اسلئے اس فن کے عامل حضرات نے پوشیدہ رکھا۔اور یہ اسماء سینہ بہ سینہ چلتے رہے۔پھر ایک وقت آیا کہ یہ راز افشا ہوا لیکن اب چونکہ عبرانی جاننے والے اس دار فانی سے کوچ کر چکے تھے۔دوسرا مسئلہ یہ بھی ھے کہ عبرانی

سریانی زبان کہ کو اپنی اصلی حالت میں ترجمہ کرنا مشکل بھی تھا۔دونوں زبانوں ایک حرف کے ایک سے زیادہ ورژن بھی ہیں اور ایک الفاظ حرکات بھی عربی میں بیان کرنا بھی مشکل ھے۔اس کی نسبت فارسی اور اردو میں کچھ حد تک درست ادا ہو سکتے ھیں۔اس بات کو سمجھنا آسان ہے۔انگلش اور اردو ترجمہ ہی دیکھ لیں۔

اب سوال یہ کہ یہ اسماء عبرانی ہیں یا سریانی تو مولانا صاحب کے مطابق اسماء عبرانی ہیں۔اسکی دلیل کبھی میں نہیں پوچھ سکا ادب کی وجہ سے لیکں اشد صاحب کی تحقیق کو دیکھنے کے بعد مولانا صاحب کی بات کی دلیل مل گی مجھے کہ وہ اپنی بات میں درست تھے۔وہ اس طرح کے عبرانی اور سریانی کے اثار اب کے موجود حروف اور الفاظ دیکھا جائے تو آسانی سے معلوم کیا جا سکتا ھے۔ان سماء جتنے بھی نسخے ملے ہیں وہ عبرانی زبان سے زیادہ ملتے ہیں۔اس کی مزید کسی بھائی کو تحقیق مطلوب ہو میں ان کو دے سکتا ہوں۔لیکن ادھر مضمون سے ہٹ کر بات کہیں اور نکل جائے گی۔

لیکن کچھ باتیں اس مطالق آئیں گی۔ان میں ایک مسئلہ اسم ﺳ ﮬید یا سمید کی ہے۔عبرانی میں لفظ س نہیں ہے اسکی جگہ ایک ملتا جلتا لفظ (ﮬ) اسکی شکل کچھ ایسی ہے۔



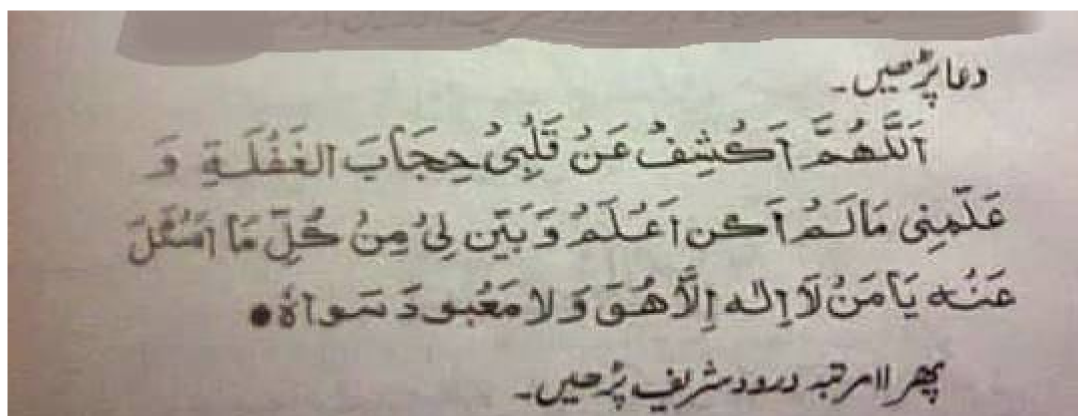
Samech

) (S)

اور عبرانی اور عربی دونوں میں زبر کی حرکت ھے۔زبر کی حرکت سے عربی میں یہ سا جبکہ عبرانی میں یہ سآم کے درمیان کی آواز دیتا ہے۔اسلیے کسی نے سمید اور کسی نے ﺳ ﮬید لکھا ھے۔مولانا صاحب نے مجھے جو تلفظ بتایا تھا۔وہ اس حرف ملتا جلتا تھا وہ تھا صام ھید جو کہ س ساکن میم خاموش اور ھی (hay) یے دا بنتی ھے۔اور خاموش لفظ لکھنے میں نہیں آتے ہیں۔اسلیہ ِ ے بعض حضرات نے سہید لکھا ھے۔اور ھ اور ے دراصل عبرانی کی ایک اور زبر سے ملتی جلتی حرکت آ نہیں aاے سے ملتی جلتی ھے۔اسی طرح باقی الفاظ بھی بنتے ہیں ساری تفصیل لکھنے سے بات کہیں کی کہیں جا نکلے گی۔اب میں وہ عمل اور طریقہ لکھتا ہو جو مجھے ملا۔عمل کی عبارت یہ ھے۔

ﺳ ﮬید یدع 2ھلہ یھون 2 لاھون 2 دمد عوث 2 ھافلجنی 2 ۂ ا 2 ھیلوب 2

سَهَيدَ يَدَعِ هَلَيهُوَنِ لَاهُوَنِ دَمَدَ عُوثِ هَاجِنِّ فَلَيثَا هَيلُوبِ


دعا پڑھیں۔
اَللّٰھُمَّ اَکْشِفْ عَنْ قَلْبِیْ حِجَابَ الْغَفْلَۃِ وَ
عَلِّمْنِیْ مَالَمْ اَکُنْ اَعْلَمُ وَبَیِّنْ لِیْ مِنْ کُلِّ مَا اَمْکُلَ
عَنْہُ یَامَنْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَلَا مَعْبُوْدَ سِوَاہُ۔
پھر ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

کا عمل مولوی صاحب کے مطابق دن 40 ہیں لیکن آپ نے یہ کہا تھا کہ 41 روز کرنا۔ مطلب ایک دن اس زیادہ کرنا کہ کشف عمل زوال بہت جلد آتا ہے اگر تھوڑی سی بے احتیات کی جائے اس فائدہ ھو گا۔

اور 1200 تعداد اور 400 بعد 101 بار دعا پرھنی ہے۔ کس وقت عمل شروع کیا جائے تو وہ جاند کی شروع مہینے میں منگل روز گزار جو رات آئے گی اس میں تہجد کے وقت شروع کرنا ہے۔ اور باقی اس فن کے تمام اصولوں مد نظر رکھ عمل شروع کریں انشاء اللہ کامیاب ھو گے۔

آخر میں میں اتنا کہوں گا اپنے تمام گروپ ممبران اھل فن سے وقت کی قلت اور نا اہلی کی وجہ یقینا فروع ھوئی ہو گی یا بعض حضرات کو نامکمل بھی لگے گا۔ تو اھل فن حضرات سے گزارش میری اصلح فرمائیں گے۔ اگر کوئی تشنگی یا کمی رہ گئی ہو اس آگاہ فرمائیں گے۔